قائد دل سے کام کرتا ہے-- دل سے سنتا ہے-- دل سے دیکھتا ہے-- دل کی سنتا ہے-- دل سے پوچھتا ہے-- دل کو پوچھتا ہے--- دل سے لیتا ہے-- دل کو دیتا ہے-- یہ دل کو بدلتا ہے' دل اس کو بدلتا ہے۔

قائد دلوں پر حکمرانی کرتا ہے-- لیکن یہ اسی وقت ممکن ہوتا ہے کہ جب اس کا دل اس پر حکمران ہو-- اپنے دل کا مفتوح دوسرے کے دلوں کا فاتح بن جاتا ہے۔

قائد اپنے کام کو محض فرض کی تکمیل یا عہدے کو نبھانے کی غرض سے نہیں کرتا ہے-- بلکہ وہ اپنے کام سے محبت کرتا ہے۔ اپنی قیمتی متاع-- "زندگی" کو اس محبت پر نچھاور کر دیتا ہے- اس کا کام-- اس کا مقصد ہوتا ہے- اس کی محبت اس کے کام کو حسین اور دلچسپ بنا دیتی ہے۔

قائد کا دل جذبات سے لبریز ہوتا ہے۔ وہ اپنے اندر کی بات سنتا ہے-- اس سے عہد کرتا ہے- دل کی اتھاہ گہرائیوں سے حکمت کے موتی سمیٹتا ہے اور بلندی کی طرف پرواز کرتا ہے- قائد کا دل-- قائد سے زیادہ مضبوط ہوتا ہے۔ قائد تھک بھی جائے' اس کا دل نہیں تھکتا۔ قائد بیٹھے تو دل اس کو اٹھا دیتا ہے-- دل متحرک رہتا اور متحرک رکھتا ہے-- قائد اپنے دل کا خیال رکھتا ہے' اس کو توانائی فراہم کرتا ہے۔

قائد اپنے دل کی مٹھی میں ہوتا ہے اور اس کا دل اس کے رب کی مٹھی میں ہوتا ہے- وہ سمع و بصر' ذکر و فکر' جہد و سعی اور حب و وفا کے ذریعے وہ ماحول فراہم کرتا ہے جس میں ماہیت قلب استوار ہوتی ہے' زور پکڑتی ہے اور اس دنیا کے زمان و مکاں کی حدود سے باہر نکل کر ارض و سموات سے بلند ہو کر رب کریم کے نور کی بدولت ایک چراغ کی حیثیت اختیار کر لیتی ہے۔

قائد کا کردار اسی چراغ کا پرتو ہوتا ہے۔